سوال

(450)عذابِ قبر کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عذاب قبر کی کیفیت کیسی ہوتی ہے حالانکہ روح تو "علیین " یا سجین "میں ہوتی ہے اور جسم قبر میں ہوتا ہے کیا عذاب قبر ایک نئے برزخی جسم کے ساتھ آسمان پر نہیں ہوتا ؟ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات کچھ لوگوں کو عذاب میں مبتلا دیکھا تھا حالانکہ قیامت سے پہلے تو عذاب نہیں ہوسکتا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ غزوہ بدر کے شہیدوں کی روحوں کو سبز رنگ کے پرندوں کے جسموں میں منتقل کردیا گیا ہے اور وہ جنت میں اڑتے پھرتے ہیں ۔ (1)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبر میں جزا سزا کا برزخی معاملہ برحق ہے لیکن انسانی عقول حقیقت کے ادراک سے قاصر ہیں اس پر ایمان لانا واجب ہے اور انکار کرنا الحاد ہے اس موضوع پر میرے قلم سے تفصیلی فتویٰ (الاعتصام 23 اگست 1991ء جلد 43 شمارہ 134 میں شائع ہوچکا ہے)

1۔ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مذکورہ روایت مجھے نہیں ملی ،البتہ شہداء کی روحوں کے ساتھ ایسا معاملہ علی الاطلاق صحیح حدیث سے ثابت ہے ۔ دیکھئے صحیح مسلم کتاب الامارة باب بیان ان ارواح الشہداء فی الجنة۔۔۔(4885) البتہ حدیث حضرت جابر کی طرح حدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مسند احمد میں مروی ہے لیکن اس میں ''شہداء احد'' کا ذکر ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص745